

468

47:سورۃ محمد

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
47	سُوْرَةُ مُحَمَّد	مدنی	4	38	26	حٰمٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 12 میں رسول اللہ (ﷺ) اور مسلمانوں کی مدینہ ہجرت کے بعد اللہ کی طرف سے فیصلہ کا اعلان کہ جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ان کے تمام اچھے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ جبکہ اہل ایمان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اہل ایمان کو ہدایت کہ اگر کفار سے جنگ کی نوبت آئے تو ہر ممکن طریقے سے انہیں کچل دو۔ اہل ایمان کا ٹھکانہ جنت ہو گا جبکہ منکرین جہنم میں ہوں گے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۞١ جن لوگوں نے
خود بھی کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکا تو اللہ نے ان کے تمام اچھے اعمال
ضائع کر دیئے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَهُمْ ۞٢ اور
جن لوگوں نے ایمان قبول کیا نیز اعمال صالح بھی کئے اور محمد ﷺ پر نازل کیے گئے قرآن
پر بھی ایمان لائے جو کہ ان کے رب کی طرف سے دین حق ہے، تو اللہ نے ایسے لوگوں کے
گناہ زائل کر دئے اور ان کے حال کی اصلاح کر دی ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ یہ فرق اس
لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو ایمان
لائے، انہوں نے اپنے رب کی طرف سے آئے ہوئے دین حق کی پیروی کی كَذٰلِكَ

يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾ اس طرح اللہ لوگوں کے سمجھنے کے لئے ان ہی کے
متعلق مثالیں بیان کرتا ہے فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ پھر
جب میدان جنگ میں تمہارا مقابلہ کافروں سے ہو تو ان کی گردنیں اڑاؤ حَتّٰۤى اِذَآ
اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ
الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛۚ ذٰلِكَ ؕ یہاں تک کہ جب انہیں اچھی طرح کچل دو تو پھر باقی کفار کو
مضبوطی سے باندھ کر قید کرلو، پھر جب جنگ بالکل ختم ہو جائے تو ان قیدیوں کو احسان کر
کے بلا معاوضہ چھوڑ دو یا فدیہ لے کر آزاد کر دو، یہی حکم ہے وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ
مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کافروں سے خود ہی
انتقام لے لیتا لیکن اس نے جہاد کا حکم اس لئے دیا تاکہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعہ
آزمائے کہ اس دنیاوی زندگی کا مقصد ہی انسان کا امتحان ہے وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں گے
اللہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ اللہ ان کی
رہنمائی فرمائے گا اور ان کا حال درست کر دے گا وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا
لَهُمْ ﴿۶﴾ اور انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جس کے اوصاف انہیں بتا دئے گئے ہیں
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾
اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کروگے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور
تمہیں ثابت قدم رکھے گا وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لئے تباہی ہے اور اللہ ان کے اعمال

ضائع کردے گا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَرِهُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ۝٩
اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کے نازل کردہ احکام کو ناپسند کیا لہٰذا اللہ نے ان
کے اعمال نیست ونابود کردیے اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں
دیکھا کہ ان سے پہلے کے نافرمان لوگوں کا کیا انجام ہوا؟ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ‌ۖ وَ
لِلۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡثَالُهَا ۝١٠ اللہ نے انہیں تباہ وبرباد کردیا، اور ان کافروں کا بھی ایسا ہی
انجام ہونے والا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوۡلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاَنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ
لَا مَوۡلٰى لَهُمۡ ۝١١ یہ اس لئے کہ اہل ایمان کا حامی ومددگار تو اللہ ہے لیکن کافروں کا
کوئی حامی ومددگار نہیں رکوع[1] اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ؕ جو لوگ ایمان لائے اور نیک
اعمال کرتے رہے، یقیناً اللہ انہیں ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں
بہتی ہوں گی وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَتَمَتَّعُوۡنَ وَيَاۡكُلُوۡنَ كَمَا تَاۡكُلُ الۡاَنۡعَامُ وَ
النَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ ۝١٢ اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا وہ محض دنیا کی چند
روزہ زندگی کے مزے اڑا رہے ہیں اور جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں، بالآخر ان کا
ٹھکانہ جہنم ہے۔